پچاس صدری مُجرّبات

ویدجگن ناتھ

اِدارہ مطبُوعاتِ سُلیمانی
رحمان مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ اُردو بازار ○ لاہور

پچاس صدری مجربات

مصنفہ و مولفہ

کویراج جگن ناتھ ویدواچسپتی

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار ——— لاہور

پیش لفظ

دراصل میں نے یہ پچاس مجربات طبی جواہرات طبع دوم میں درج کرنے کے لئے منتخب کئے تھے لیکن بعد ازاں سوچا کہ نئے ایڈیشن میں اس قدر زیادہ تعداد میں بالکل نئے مجربات درج کرنا طبع اول کے خریداروں سے سراسر ناانصافی ہوگی —— دو چار مجربات ہوتے تو کوئی بات نہیں تھی اس لئے ان کے اندراج کا ارادہ ترک کر دیا لیکن مجھے اپنے ناظرین کرام کو ان مجربات سے محروم رکھنا بھی گوارہ نہیں ہوا چنانچہ اس لئے ان مجربات کو ایک دوسری کتاب کی صورت میں پیش کرتا ہوں تاکہ اس سے سب حضرات یکساں طور پر فیض یاب ہو سکیں۔

یہ کوئی معمولی —— من گھڑت —— سنے سنائے یا ادھر ادھر سے بٹورے ہوئے نسخہ جات نہیں ہیں بلکہ میرے ذاتی۔ میرے معزز دوستوں اور مہربانوں کے سینہ کے راز ہیں بیش تر نسخہ جات وہ ہیں کہ جو تیار کر کے کثیر مقدار میں فروخت کئے جا رہے ہیں اور ہزاروں لوگ ان سے آئے دن فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ قصہ کوتاہ میں نے اس وقت تک اپنی معالجاتی زندگی میں جن جن نسخہ جات کو آزمایا ہے اور تجربہ کی کسوٹی پر پورے اترے ہیں وہ سب کے سب آپ کی خاطر سطح قرطاس پر بکھیر دیئے ہیں۔ میں نے اپنا اخلاقی اور طبی فرض ادا کر دیا ہے۔ ان کی قدر کرنا اور ان کو اپنے استعمال میں لا کر فیض اٹھانا آپ کا کام ہے۔

خادم طب و اطباء جگن ناتھ ویدیہ
ٹیکسلا آیورویدک فارمیسی چندوسی (یو۔پی) - ۲۰۲۴۳

۱۵ جون

ناشر حکیم عبدالوحید سلیمانی
مطبع اے این اے پرنٹرز
طبع دوم اکتوبر ۱۹۹۵ء
قیمت ۳/-

ترتیب

۱۔ آٹھ پہری اجوائن

ملیریا بخار بڑا خونخوار اور تکلیف دہ مرض ہے۔ یہ عموماً ہر سال باقاعدہ آتا ہے بکثرت مریضوں کو قضا کی گود میں سلا دیتا ہے۔ جب یہ پرانا ہو جاتا ہے تو بڑی مشکل سے قابو میں آتا ہے۔ ڈھیروں گولیاں۔ کیپسول اور انجکشن دینے پر بھی اکثر پیچھا نہیں چھوڑتا۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ یہ کہاوت اس پر صادق ثابت ہوتی ہے۔ ایسی مایوس کن حالت میں ذیل کا ایک بالکل معمولی سا نسخہ اس مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ بڑی بڑی نامی دواؤں سے زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے اور معالجین کو حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ پنجاب کے علاقہ کے اکثر بوڑھوں کو اس کا علم ہے لیکن نئی نسل کے وید اور حکیم اس سے عموماً نا آشنا ہیں۔ یہ بیش قیمت نسخہ کہیں نہ ہو جائے محض اس لئے اسے صفحہ قرطاس پر بکھیر دیا ہے۔

اسے آٹھ پہری اجوائن اس لئے کہتے ہیں کہ یہ آٹھ پہر کے بعد استعمال کی جاتی ہے

نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں

نسخہ :۔ اجوائن دیسی صاف ستھری چھ ماشہ۔ مغز بادام پانچ عدد۔ کالی مرچ پانچ عدد تازہ گلو لمبائی میں بالشت بھر۔ سیندھا نمک یا سونچل نمک ذائقہ کے مطابق

تمام ادویہ کو کونڈی سوٹے سے چٹنی کی طرح رگڑ لیں اور پھر اندازاً نصف
پاؤ پانی ملا کر سردائی کی طرح رگڑ کر کپڑے سے چھان کر صبح نہار منہ پلا دیں۔
اور اگر موسم سرما ہو تو ذرا گرم کر کے پلائیں۔ اسے ایک ہفتہ تک لگا تار
پلانے کا دستور ہے۔

ایک ہفتہ کے استعمال سے پرانا سے پرانا ملیریا بخار ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر
مزید ضرورت محسوس ہو تو ایک ہفتہ کے وقفہ کے بعد دوبارہ ایک ہفتہ پلایا جا
سکتا ہے۔ بخار دور ہو جاتا ہے۔ جسم میں چستی پھرتی محسوس ہوتی ہے۔ بھوک
چمک اٹھتی ہے اور کھایا پیا بخوبی ہضم ہونے لگتا ہے۔

۲۔ آدرش رسائن

ٹیکسلا آیور ویدک فارمیسی کی آزمودہ پیٹنٹ دوا یہ ضعف باہ اور عام
کمزوری کی ایک بے نظیر دوا ہے۔ بہت سال ہوئے اس کا نسخہ رسالہ سلاجیت
میں منکشف کیا گیا تھا۔ وسیع تجربہ کے بعد اب اس کے نسخہ میں ضروری ترمیم
کر لی گئی ہے کہ جس سے یہ دوا پیشتر کی بہ نسبت زیادہ موثر ثابت ہو رہی ہے۔
بنا کر ضرور فیض اٹھائیں۔ نسخہ پیش خدمت ہے۔

اجزائے نسخہ :- کشتہ سنکھیا چھ ماشہ۔ کشتہ شنگرف چار تولہ سلاجیت مدبر
آفتابی۔ سفوف کچلہ مدبر ہر ایک آٹھ تولہ۔ کشتہ فولاد درجہ خاص (جو سم
الفار سفید ہڑتال ورقی مدبر۔ گندھک آملہ سار مدبر۔ پارہ مدبر کی چار چار آنچ دے
کر سولہ آنچ میں تیار کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے رسالہ سلاجیت یا کتاب بلم
عمل کشتہ جات ملاحظہ فرمائیں) چھ تولہ۔ جائفل۔ عقرقرحا اصلی ہر ایک
سفوف اڑھائی تولہ۔ زعفران اصلی ایک تولہ۔ ہاون دستہ میں کوٹ کر نہایت
باریک کیا ہوا بلادر مدبر چار تولہ۔

ترکیب تیاری :- کسی عمدہ اور صاف کھرل میں کشتہ سنکھیا اور کشتہ شنگرف
کو ڈال کر ہمراہ آب برگ پان نصف گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر زعفران کو داخل کر کے
اس قدر کھرل کریں کہ وہ بالکل معدوم ہو جائے بعد ازاں بلادر مدبر کو ملا کر اتنا
کھرل کریں کہ اس کی رڑک جاتی رہے۔ اب کھرل میں سلاجیت کو داخل کر کے
کھرل کریں تاکہ تمام ادویہ یک جان ہو جائیں۔ بعدہ بقیہ ادویہ کو شامل کر کے
ایک روز ہمراہ آب برگ پان کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

نوٹ۔ تین صد برگ پان کا رس کافی رہتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک گولی صبح سویرے نیم گرم دودھ
کے ہمراہ۔ ایک دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آب نیم گرم۔ ایک گولی رات
کو سوتے وقت نیم گرم دودھ سے دیں۔ اگرچہ عموماً اس کی تین گولیاں ہی
روزانہ استعمال کرائی جاتی ہیں لیکن کئی مریضوں کو تین گولیاں کچھ گرمی کرتی
ہیں۔ ایسی صورت میں دو گولی کا استعمال ہی کافی رہتا ہے یعنی ایک گولی صبح اور
ایک گولی شام ہمراہ گرم دودھ دیں لیکن جب دوا موافق آجائے تو اول الذکر
طریق کے مطابق روزانہ تین گولیاں کھلانی شروع کر دیں ان کے دوران استعمال
دودھ۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ بہترین و مقوی غذا کا استعمال حسب ہضم زیادہ ہونا
چاہیئے۔

افعال و منافع :- یہ عجیب الفعل دوا معدہ و جگر گردہ مثانہ کو تقویت دے کر
باہ کو بنیادی طور پر مضبوط بنا دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے پیدا ہونے والی

قوت باہ دیرپا اور مستقل ہوتی ہے۔ یہ معدہ و جگر کو غیر معمولی تقویت دیتی ہے
کہ جس سے بھوک خوب چمک اٹھتی ہے۔ دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ بالائی اور دیگر
مقوی غذائیں بلا کسی تکلیف کے ہضم ہو کر جزو بدن بننے لگتی ہیں۔ صاف صالح
خون اس قدر کثیر مقدار میں پیدا ہوتا ہے کہ جلدی چہرہ پر سرخی کی لہر دوڑ جاتی
ہے۔ نیا گوشت و پوست پیدا ہو کر جسم مضبوط و توانا ہو جاتا ہے۔ المختصر جسم
انسانی کی تمام کھوئی طاقتیں دوبارہ حاصل ہو جاتی ہیں۔ اس طرح بنیادی طور پر
باہ کو تقویت دینے کے علاوہ یہ براہ راست بھی عضو مخصوص میں تحریک و ہیجان
پیدا کرتی ہے۔ بچپن کی بے اعتدالیوں اور کثرت مباشرت کی وجہ سے پیدا ہوئی
خرابیوں کو دور کرنے کے لئے یہ دوا خصوصیت سے عجیب الاثر ہے۔ واضح رہے
کہ جریان احتلام کے مریضوں کو اسے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ ورنہ ان کی
شکایت اس سے بڑھ جائے گی۔ اس لئے اس سے پیشتر دوسری دوائیں مثلاً چندر
کانتا گولیاں۔ برہت بنگیشور رس اور موصلی آدی چورن وغیرہ سے جریان و
احتلام کو دور کر لینے کے بعد اسے استعمال کرنا چاہئے۔

ضعف باہ اور نامردی کو دور کرنے کے لئے یہ دوا ہر لحاظ سے جامع ہے۔
بڑی بڑی قیمتی یاقوتیاں صدری اور چوٹی کے نسخے اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ
ضروری نہیں کہ صرف نامرد ہی اسے استعمال کریں بلکہ ہر شادی شدہ اسے بطور
ٹانک کھا کر اپنی طاقت کے خزانے کو بھرپور رکھ سکتا ہے۔

۳۔ آگ جلن

آگ سے جلنے کا یہ ایک عجیب نسخہ ہے۔ اس کا انکشاف سورگ باشی
پنڈت ٹھاکر دت جی شرما موجد امرت دھارا نے اندازاً ۳۵ سال قبل اپنے پندرہ
روزہ اخبار ویش اپکارک میں کیا تھا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

"آگ سے جلنے کا یہ نسخہ ایک سادھو مہاتما نے آنجہانی رائے بہادر دیوان
چند جی سیشن جج کو بتلایا تھا اور ان سے حلف لیا تھا کہ نسخہ کسی کو نہ بتلائیں اور
اس کو مفت تقسیم کریں۔ میرے وہ دوست تھے۔ میرے لئے انہوں نے اجازت
لی اور مجھ کو بھی یہی وعدہ کرنا پڑا۔ ۲۵۔ ۳۰ سال سے منوں بنا کر میں نے اس
کو مفت تقسیم کیا ہے۔

یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ آگ سے یا ایسڈ (تیزاب) سے جلی ہر جگہ پر
چاروں حالتوں میں لگا سکتے ہیں۔ لگاتے ہی جلن دور ہو جاتی ہے۔ "روتا آئے
ہنستا جائے" والی بات ہو جاتی ہے۔ جب اس مرہم کو جلی ہوئی جگہ پر لگایا جاتا
ہے تو یہ جلد کے اندر جذب ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ تب پھر لیپ کر دیا جاتا
ہے۔ اگر چھالا پڑ گیا ہو یا پڑ جائے تب آرام آنے میں کچھ دیر لگتی ہے۔ اس
وقت چھالے کو نشتر یا سوئی سے چھیڑ دینا چاہئے۔ آگ سے جلنے کے بعد جو زخم
ہو جاتے ہیں وہ سب اس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ نسخہ یوں ہے۔

نسخہ:۔ "رال سفید ۵ تولہ۔ سندھور اصلی ۶ ماشہ۔ رال کو پیس کر سندھور میں
ملا دیں پھر ساڑھے ۱۲ تولہ (اڑھائی چھٹانک) السی کا تیل لے لیں۔ یہ تیل کچا
ہونا چاہئے۔ وہ ہاکل تیل جو پینٹ میں پڑتا ہے نہیں لینا چاہئے۔ اس تیل کو ایک
پیتل کے بڑے برتن میں ڈال کر دھیمی آنچ پر رکھیں۔ پیتل کا برتن قلعی شدہ
نہیں ہونا چاہئے۔ دوسرے کسی برتن میں فائدہ کم ہو جاتا ہے۔ تھوڑی دیر میں
جب تیل میں چھوٹے چھوٹے جھاگ کے بلبلے اٹھنے شروع ہوں۔ (تیل بہت جلتا

نہیں چاہئے) تب رال سندھور اس میں ڈال کر کسی لکڑی سے اتنا ہلائیں کہ گٹھلی نہ رہ جائے پھر جلد ہی نیچے اتار لیں اب اس میں بہت سا پانی ڈال دیں اور ہاتھ سے بلو دیں۔ پانی مکھن کی طرح ہو جائے گا۔ جو پانی فالتو بچے وہ نکال دیں۔ پھر اور پانی ڈال کر خوب بلو دیں۔ جتنا بلویا جاوے اچھا ہے۔ دو چار گھنٹہ پانی میں ہی یہ مکھن رہے تو اور بھی اچھا، پھر اس پانی کو نکال دیں۔ ایسے ہی ایک پانی اور دھو دیں یعنی تین پانی دھونا چاہئے۔ اور پانی کو اچھی طرح نکال دینا چاہئے۔ اس کی رنگت گلابی نما سفید ہو جاتی ہے۔ اب کسی برتن میں رکھ لیں چینی کا برتن اچھا ہے۔

دوائی ہاتھ کو لگی ہوئی مشکل سے اترتی ہے۔ بار بار صابن ملنا ہوتا ہے لیکن اگر گوبر مل دیا جائے تو جلد ہاتھ صاف ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی برتن بھی گوبر لگا کر دھونے سے جلد صاف ہو جاتا ہے۔ جو بھی اس کو بنائے مفت تقسیم کرے۔ یہ ضروری سمجھیں۔ آگے جس کو بتلائیں اس سے بھی اقرار لیں۔

یہی دوا امرت دھارا فارمیسی دہرہ دون کے ہاں آگ جلن کے نام سے مفت ملتی ہے۔ ہر ڈبیہ کے ہمراہ ذیل کا پرچہ ترکیب استعمال موجود رہتا ہے ——

جسم کا کوئی انگ (عضو) اگر آگ یا گرم پانی وغیرہ سے جل جائے تو اسی وقت اس دوا کا پتلا لیپ کر دیں۔ کچھ ہی دیر کے بعد دوا کے کھپ جانے پر اور بھی لگا دیں ملائم کپڑا لپیٹ دینا بھی اچھا ہے۔ اس طرح دن میں دو چار بار تھوڑا تھوڑا لگاتے رہیں۔ درد دور ہوتا ہے اور گھاؤ بھر جاتے ہیں۔ چھالے پڑ گئے ہوں تو وہ بھی پھوٹ جاتے ہیں یا انہیں پھوڑ کر یہ دوا لگا دیں۔

۴۔ امل پت آتنک یوگ

شری سید ناتھ بھون کلکتہ کی مشہور پیٹنٹ دوا ہے۔ نسخہ مبارک ملاحظہ فرمائیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ تانبہ۔ کشتہ خبث الحدید۔ کشتہ سکہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ آملہ۔ بچ اور سونا گیرو ہر سہ ادویہ کا سفوف ایک ایک تولہ۔

ایک عمدہ صاف کھرل میں تمام ادویہ کو یکجا کر کے آب آملہ یا جوشاندہ آملہ اور آب ھنگرہ سے ایک ایک دن کھرل کر کے دو —— دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- پوری عمر والوں کو چار گولیاں دینی چاہئیں۔ اس دوا کو دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے لینا چاہئے۔ بچوں کو نصف خوراک یعنی دو گولیاں دینی چاہئیں۔

فوائد :- مرض امل پت (ترشی معدہ) میں غذا پوری طرح ہضم نہیں ہوتی کہ جس سے کڑوی اور ترش ڈکار آتی ہیں۔ ترش قے ہوتی ہے۔ منہ میں ترش پانی بھر جاتا ہے —— چھاتی اور گلے میں جلن ہوتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد یا بے چینی ہوتی ہے۔ قبض رہتا ہے اور بد ہضمی ستاتی ہے۔ ذرا بھی زیادہ یا ثقیل غذا کھانے سے فوراً بد ہضمی ہو جاتی ہے۔ مرض پرانا ہو جانے سے پیٹ میں زخم ہو جاتا ہے۔

یہ اُل پت کی ایک عمدہ اور آزمودہ دوا ہے۔ اس سے اُل پت کو ضرور فائدہ ہوتا ہے۔

پرہیز:- دال ارد اور ثقیل خوراک۔ ارہر کی دال۔ تل۔ کانجی۔ تیل بینگن۔ کریلہ۔ لال مرچ۔ گرم مصالحہ۔ دہی۔ چٹنی۔ اچار۔ تیز اور گرم اشیا۔ لیموں اور ٹماٹر کا استعمال ممنوع ہے۔

۵۔ اناری

اجزاء و ترکیب تیاری:- رسوت مصفا آٹھ تولہ۔ پوست انار (گلنار) پھٹکری بریان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست خشخاش ہر ایک کا سفوف دو تولہ تمام ادویہ کو یکجا کر کے ہمراہ پانی کھرل کر کے دو۔ دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

فوائد:- یہ دوائی ہر گھر میں رہنی چاہئے۔ کئی عام بیماریاں جو بچوں۔ عورتوں و مردوں کو ہوتی رہتی ہیں ان کے واسطے اکسیر کا کام دیتی ہے۔ بچے چھوٹے بڑے کسی کی آنکھ دکھتی ہو تو اس گولی کو کسی پتھر کے ٹکڑے پر عرق گلاب یا صرف پانی میں تھوڑی سی گھس کر سلائی سے آنکھ میں دن میں دو تین مرتبہ لگانے سے سرخی۔ درد۔ کھجلی۔ سوجن۔ پانی جانا بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی آنکھ سے پانی جانے کی بیماری ہو تو بھی گھس کر لگانا چاہئے۔

بواسیر کا خون بند نہ ہو، خونی اسہال۔ پیچش شروع ہو جائیں، حاملہ عورت کو اچانک خون جانے لگ جائے۔ اسقاط حمل کا ڈر ہو۔ حیض اگر تین چار دن کے بعد بھی زیادہ آئے، قے کے ساتھ خون یا پیشاب کے ساتھ خون یا ناک سے خون بہنے لگے تو ایک ایک گولی دن میں تین چار مرتبہ شربت انار۔ شربت انجبار۔ چاول کے دھوون یا انار دانہ کے پانی میں سے کسی سے دیں یا ملتانی مٹی پیس کر پانی میں بھگو دیں اور پھر نتھرے ہوئے صاف پانی کو لے کر اس سے دیں۔ عورتوں کے لیکوریا (سیلان الرحم) میں اندام نہانی میں رکھنی چاہئے۔

۶۔ اندرونی چوٹ کی اکسیر الاثر دوا

کبھی کبھی اتفاقیہ حادثہ سے آدمی جب اوپر یا نیچے سے کہیں گر پڑتا ہے تو اس کے جسم کے اندر اس چوٹ سے بڑا درد ہوتا ہے اور کسی کسی کے اندر تو یہ اثر زندگی بھر کے لئے رہ جاتا ہے۔ ایسی خطرناک چوٹوں میں پھلاواں بڑا عجیب کام کرتا ہے۔ اس کے متعلق ماہ جون ████ کے "وید کلپ ترو" میں ایک مضمون شائع ہوا تھا کہ جس کا لب لباب ذیل میں درج ہے۔

گرنار نامی جینیوں کے مشہور تیرتھ استھان میں پتھر چٹی نامی ایک بہت مشہور جگہ ہے اس جگہ پر ان دنوں سنت گیکیندر سوامی رہتے تھے۔ ایک دن یہ سنت جی پہاڑ کے ایک ٹیلا کے اوپر پاخانہ کرنے کے لئے گئے = وہاں سے واپس لوٹتے وقت ان کے پیر کے پھسل جانے سے یہ تقریباً دس ہاتھ نیچے ایک کھائی میں گر گئے۔ ان کے بیرونی جسم پر کوئی چوٹ نہ آئی لیکن ان کے اندر ایسی پچھاڑ لگی کہ ان کا چلنا پھرنا بالکل بند ہو گیا اور پانی پینے اور پیشاب کرنے کے لئے بھی ان سے اٹھنا بیٹھنا ناممکن ہو گیا۔ یہ بات جب جونا گڑھ میں معلوم ہوئی تو وہاں کے دیوان صاحب اور چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر تربھون داس ان کے پاس گئے اور ان کو کہا کہ آپ کو چار چھ ماہ شفا خانہ میں رہنا پڑے گا۔ آپ کی سہولت کا ہر طرح کا انتظام کر دیا جائے گا اور آپ وہاں چلیں کچھ دنوں تک

انھوں نے ڈاکٹری دوا وہاں کی مگر چوٹ اتنی سخت تھی کہ اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تب انھوں نے اپنے پراچین اچاریوں (علماء قدیم) کی کتاب میں ایک نسخہ دیکھا اور اسی نسخہ کو شروع کیا۔ وہ نسخہ اس طرح تھا ـــــ

چوٹ پر بھلا تک یوگ :- سات بھلاواں کو لے کر ان کے ٹکڑے کر کے دس تولہ گھی میں بھون لینا چاہئے۔ اس کے بعد ان بھلاواں کو گھی میں سے نکال کر باہر پھینک دینا چاہئے۔ اور اس گھی میں گیہوں کا آٹا ڈال کر اس کو بھون کر اس میں گڑ ڈال کر حلوہ بنا لینا چاہئے۔ اس طرح سات دن کرنے سے چاہے جیسی بھی خطرناک پچھاڑ کی ہو مٹ جاتی ہے۔ بھلاوے کا حلوہ کھانے سے اگر جسم میں گرمی محسوس ہو اور جسم پھوٹ نکلے تو چار دن تک ہر روز بھینس کا گوبر جسم پر چپڑ کر تین گھنٹہ تک دھوپ میں بیٹھے رہنے سے بھلاوے کا تمام بد اثر مٹ جاتا ہے۔

سنت جی نے اس پریوگ (مرکب) کو شروع کیا۔ پہلے ہی دن ان کو رات میں آرام سے نیند آئی۔ دوسرے دن حلوے کو کھانے کے بعد وہ بغیر کسی کی مدد کے اپنے آپ پنکھا چلانے لگے۔ تیسرے دن ان کے جسم میں کچھ گرمی معلوم ہونے لگی اور پہلے جہاں پیشاب کے لئے اٹھتے وقت وہ چار پانچ آدمیوں کا سہارا لیتے تھے اس کے بجائے اب صرف ایک آدمی کا سہارا لے کر پیشاب کرنے کے لئے نیچے اترے۔ چوتھے دم جب انھوں نے یہ حلوہ کھایا تب ان کا جسم سرخ ہو گیا اور باریک باریک پھنسیاں جسم پر پھوٹ نکلیں لیکن پھر بھی وہ بغیر کسی آدمی کی مدد کے لکڑی کی ٹیک لے کر اپنے آپ بستر میں سے اٹھ کر آہستہ آہستہ کمرے میں گھومنے لگے۔ پانچویں دن انھوں نے یہ حلوہ نہیں کھایا کیوں کہ ان کے جسم میں بھلاواں پھوٹ گیا تھا تب انھوں نے بھینس کا گوبر جسم پر مل کر دھوپ میں بیٹھنا شروع کیا۔ اس طرح چار دن کرنے پر بھلاوے کا خراب اثر مٹ گیا اور دس دن کے اندر ان کے جسم میں بہت طاقت آ گئی اور قوت ہاضمہ بھی بہت چمک گئی۔ (دسویں دن وہ جونا گڑھ کے لوگوں سے ملنے کے لئے اپنے آپ پیدل گرنار پہاڑ سے اتر کر جونا گڑھ گئے۔

مذکورہ صدر بیان کے "وید چلک ترو" میں شائع ہونے کے بعد اور کئی ویدوں نے اس نسخہ کو آزمایا اور اس کا نتیجہ تسلی بخش پایا۔ یہ دھیان میں رکھنے کی بات ہے کہ مریض کے مزاج موسم۔ ریش اور طاقت کو مد نظر رکھ کر بھلاواں کی مقدار میں کمی و بیشی بھی کی جا سکتی ہے۔ سات بھلاواں کی جگہ ایک دو یا چار بھلاوے بھی لئے جا سکتے ہیں اور سات دن کے بجائے تین یا چار روز بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

تجربہ میں ذیل کی ترکیب اکثر بے ضرر ثابت ہوئی ہے۔

ایک عدد بھلاواں لے کر اس کے چار ٹکڑے کر لیں (خبردار اس کا تیل ہاتھ میں نہ لگنے پائے) اب ان ٹکڑوں کو ایک چھٹانک گھی میں تل لیں (خیال رہے کہ اس کا دھواں بھی جسم اور منہ کو نہ لگنے پائے) جب بھلاواں جل جائے اسے نکال کر پھینک دیں۔ اب اس گھی میں ایک چھٹانک آٹا ڈال کر بھون لیں اور بارہ تولہ کھانڈ کی چاشنی ڈال کر حلوہ بنا لیں اسے روز اس طرح تازہ بنا کر گرم گرم کھائیں۔

۷- انگلی کا پھوڑا (بسہری)

یہ دراصل ہاتھ کی کسی انگلی کے ناخن کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے۔ بوجہ سوزش اس میں شدت کا درد۔ ٹیس اور تناؤ ہوتا ہے۔ درد کے مارے مریض رات دن بے چین رہتا ہے۔ ڈاکٹری میں سوائے چیر پھاڑ کے اس کا کوئی اور علاج نہیں ہے لیکن ذیل کا ٹوٹکہ اس کے دفعیہ کے لئے بہت مفید اور کامیاب ثابت ہوا ہے۔ کئی مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ بھروسہ کے ساتھ استعمال کریں۔ استعمال کے بعد آپ خود بخود کہہ اٹھیں گے کہ یہ ایک کراماتی دوا ہے۔

پاپڑ کھار کو سرد پانی کے ساتھ چندن کی طرح گھس لیں پھر ایک پٹی کو لے کر اسے سرد پانی میں بھگو لیں۔ بعد میں گھسے ہوئے پاپڑ کھار کو اس گیلی پٹی کے ایک سرے پر رکھ کر پھیلا دیں اور انگلی کے درد والی جگہ کو اس دوا پر رکھ کر پٹی کو لپیٹ دیں خیال رہے کہ پٹی سوکھنے نہ پائے۔ اس لئے بار بار سرد پانی کی بوندیں اس پر ڈالتے رہیں۔ چار سے آٹھ گھنٹہ میں تیز درد اور کیسی بھی جلن ہو ختم ہو جائے گی۔ دوا کی پٹی چوبیس گھنٹہ تک بندھی رہے اور سوکھنے نہ پائے اس بات کا پورا دھیان رکھیں۔ اگر پھوڑا پکتا ہے تو کوئی بھی پکانے والی دوا باندھ کر پکا لیں۔ دو دن میں یقیناً ٹھیک ہو جائے گا۔ چیرنے پھاڑنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

۸- بال پال شربت

یہ نسخہ ہمارے محترم دوست وید شاستری شری بابو رام گپتا مالک آنند اوشدھالیہ- لوہا منڈی- آگرہ کے مجربات خصوصی میں سے ہے- آپ کے ہاں

یہ زائد از پچاس سال تیار ہو رہا ہے اور آپ کے ہاں سے اس کی نکاسی بھی خوب ہوتی ہے چونکہ اس کی تیاری میں عرق کشید کرنے کا جھنجھٹ نہیں کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے بنانے میں بہت آسان ہے اور اس قسم کے نسخہ جات سے بہت سبقت رکھتا ہے۔

اجزائے نسخہ :- سونف- اجوائن- برگ سنا (ڈنٹھل نہ ہوں صرف پتے ہوں) پاس پاپڑہ (تخم اسالہ)- بادیان- پودینہ- کھب- سونچل نمک- سانبھر نمک- ہرڑ سیاہ- پوست ہلیلہ زرد- فلفل دراز خوردہ- سوڈ چلی- وچ- پوست بلیلہ- امرود ہر- کچور- سونٹھ منقی- نوشادر- ریوند چینی- پھول گلاب- گل بنفشہ برگ گاؤ زبان ہر ایک ایک تولہ- عناب دس دانہ- منقہ سیاہ دس دانہ- انجیر پانچ دانہ- گودہ املتاس ایک چھٹانک چینی ایک سیر

ترکیب تیاری :- مذکورہ بالا ادویات میں سے جو کوٹنے کے لائق ادویہ ہیں ان کو جوکوب کر لیں اور جو کوٹنے والی نہیں ہیں ان کو ویسے ہی کسی قلعی دار پتیلے میں رات کو اتنے چونے کے پانی میں بھگو دیں کہ وہ اس میں اچھی طرح ڈوب جائیں۔ صبح ان بھیگی ہوئی ادویہ کو ہاتھ سے خوب مسل لیں۔ پھر ادویہ کے وزن سے آٹھ گنا پانی ڈال کر آگ پر چڑھا کر اتنا پکائیں کہ آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے خوب مسل کر کپڑے سے چھان لیں اور اس کاڑھے کو نتھرنے کے لئے رکھ دیں۔ دوسرے دن اس نتھرے کاڑھے میں ایک سیر چینی ڈال کر دو تار کا شربت بنا کر رکھ لیں۔

نوٹ :- شربت کے حفظ کی خاطر شربت بناتے وقت اس میں دو ماشہ ٹاٹری (ست لیموں) ملائیں اور پھر جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو ست لوبان

ڈیڑھ ماشہ تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ پھر جب قوام درست ہو جائے
اسے آگ سے نیچے اتار لیں۔ یہ شربت اس طرح بنانے سے مدت تک ٹھیک
حالت میں رہتا ہے۔ بگڑنے سڑنے نہیں پاتا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ماہ تک کے بچہ کو یہ شربت
نصف چمچ چائے کے برابر ماں کے دودھ میں گھول کر دن میں ایک مرتبہ دیں۔
ایک ماہ سے تین ماہ تک ایک چمچ۔ تین ماہ سے ایک سال تک تین چمچ دیں
قبض ہو تو گرم پانی کے ساتھ دیں۔ دست۔ مروڑ۔ پیچش ہو پیلے پیلے دست
آتے ہوں تو گھڑے کے ٹھنڈے پانی سے دیں - ویسے تازہ پانی کے ساتھ
استعمال کرائیں۔

فوائد :- بچوں کے اکثر امراض بد ہضمی۔ درد پیٹ۔ اپھارہ۔ دودھ الٹنا۔
قے۔ قبض۔ دست پیچش۔ بخار گرمائے ٹھنڈ۔ کھانسی اور زکام وغیرہ کے لئے
بہت مفید ہے۔ اس کے استعمال کرنے سے بچے اکثر بیمار نہیں ہوتے بلکہ مضبوط
اور توانا ہو جاتے ہیں۔ ان کی جسمانی کمزوری کے دور کرنے کے لئے نہایت
مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بچے بڑی آسانی سے دانت نکالتے ہیں اور دانت
نکالتے وقت بچوں کو جو شکایات عموماً لاحق ہو جاتی ہیں ان سے بالکل محفوظ رہتے
ہیں۔ بچوں کو اکثر مرض سوکھا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ اکسیر کا کام کرتا
ہے۔ بچے موٹے تازے۔ خوش باش اور تندرست رہتے ہیں۔ ان کا وزن بڑھ
جاتا ہے۔ قصہ کوتاہ بچوں کی یہ ایک بہت عمدہ دوا ہے۔

۹- بال سکھ

اجزاء و ترکیب تیاری :- کشتہ صدف مروارید ی۔ حبشی زہر مسو خطائی۔
کشتہ سنگ یہود۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سونف۔ نارجیل دریائی۔ پوست ہلیلہ زرد۔
مغز کنول گٹہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خرد۔ کنول کیسر ہر ایک کا سفوف نو ماشہ۔
سفوف ریوند خطائی دس ماشہ سب کو یکجا کر کے پانی کے ہمراہ کھرل کر کے
اڑھائی ' اڑھائی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ماہ کے بچے کو نصف گولی صبح
اور نصف گولی شام کو۔ ایک سال تک کے بچے کو ایک ایک گولی صبح و شام اور
دو تین سال کے بچے کو دو گولی صبح اور دو گولی شام کو دیں - گولی کو عرق گلاب
میں گھس کر پلا دیا کریں۔ یا شربت نیلو فر یا شربت بنفشہ میں گھس کر دیں۔ بہت
چھوٹے بچوں کو ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔

فوائد۔ یہ گولیاں بچوں کے امراض کے واسطے فائدہ مند ہیں۔ بچوں کا موٹا تازہ
نہ ہونا سوکھتے جانا۔ پیلا اور سفید پڑ جانا۔ بخار۔ قبض اور دست ہمیشہ جاری
رہنا۔ پیاس اور پیٹ کی زیادتی وغیرہ امراض کو مفید ہے۔ اس کی مدد سے دانت
بھی آسانی سے نکل آتے ہیں۔ سوکھیا (مسان روگ جسے کہتے ہیں) کے لئے بھی
اکسیر ہے - اس کو ہمیشہ ہر ماہ ایک دو ہفتہ تک استعمال کرتے رہنے سے بچے ان
امراض سے محفوظ رہتے ہیں اور بھگوان کی کرپا سے پھلتے پھولتے ہیں۔

۱۰- براہمی وٹی

شری بیدناتھ بھون کلکتہ کی مشہور پیٹنٹ دوا ہے۔
اجزائے نسخہ۔ سائے میں خشک کی ہوئی براہمی (برہمی بوٹی) تین تولہ۔ سائے

میں سکھائی ہوئے سنکھ ہشپی (سنکھاولی بوٹی) دو تولہ۔ بچ ایک تولہ۔ کالی
نصف تولہ۔ گاؤ زبان دو تولہ۔ کشتہ سونا ماکھی ایک تولہ رس سیندور ایک تولہ۔

ترکیب تیاری۔ اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں اس سندور کو باریک پیس
جوشاندہ یا بھرڑ کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم
جائے بعد ازاں کشتہ سونا ماکھی اور دیگر ادویہ کے پارچہ بیز سفوف میں
مقدار ملا کر جوشاندہ یا بھرڑ سے ایک دن کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں
کر خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ پانچ سے دس سال تک کی عمر والوں
نصف سے ایک گولی اور اس سے زیادہ عمر والوں کو ایک سے دو گولی صبح و
تین ماشہ گلقند یا ڈیڑھ ماشہ مویز منقیٰ (بیج نکالا ہوا منقہ) کو پیس کر اس
ساتھ دے کر اوپر سے دودھ پلائیں علاوہ بریں مکھن۔ ملائی تلہ اور
براہمی وغیرہ سے بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد۔ اس کے استعمال کرنے سے دماغی کمزوری سے تعلق رکھنے والے
امراض رفع دفع ہو جاتے ہیں چنانچہ قوت حافظہ اور بدھی (عقل) کو بڑھا
کے لئے بہت اعلیٰ ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے یہ گولی ایک بہترین
ہے۔ طالب علموں، وکیلوں، استادوں، کلرکوں، مصنفوں اور ایڈیٹروں
تمام ایسے لوگوں کو جنہیں زیادہ پڑھنا لکھنا اور دماغی کام کرنا پڑتا ہے ان کے
یہ گولیاں بہت کار آمد اور فائدہ مند ہیں تھوڑا سا کام کرنے پر جب دماغ
جاتا ہو اور زیادہ کام کرنے کی خواہش نہ ہوتی ہو تو ایسی حالت میں اس گولی
استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بدھی بڑھانے کے علاوہ بے خوابی۔

اور بے ہوشی وغیرہ دماغ سے تعلق رکھنے والی دیگر بیماریوں کے لئے بھی بہت عمدہ دوا ہے۔

۱۱۔ پائیوکل

گورو کل کانگڑی فارمیسی ہردوار کا بہت مشہور معروف اور مقبول عام منجن ہے۔ ذیل میں نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔

اجزائے و ترکیب تیاری۔ ہنگاڑی کھیل سفوف بیس تولہ۔ پوست کیکر۔ پوست نیم ہر ایک کا سفوف چودہ تولہ، عاقر قرحا۔ دنداسہ فلفل سیاہ، سیدھا نمک۔ ہر ایک کا سفوف دس تولہ۔ تمبو بیج (کبابہ خنداں) سفوف پانچ تولہ۔ کافور۔ ست اجوائن ہر ایک اڑھائی تولہ۔

اول کسی صاف کھرل میں کافور اور ست اجوائن کو ملا کر رگڑیں پھر بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر یک جان کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال۔ صبح۔ شام اور رات کو سوتے وقت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔

فوائد۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے درد اور ٹیس کو دور کرتا ہے۔ مسوڑھوں کا پھولنا۔ مسوڑھوں سے خون اور پیپ آنے کو روکتا ہے۔ پائیوریا کو جڑ سے مٹانے کی ایک اعلیٰ آیورویدک دوا ہے۔

۱۲۔ پتر درشن

لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا کرنے کا پوشیدہ راز

لاکھ روپے کا صرف ایک نسخہ

یہ ٹیکسلا آیورویدک فارمیسی کی مایہ ناز دوا ہے۔ ہم اندازاً پچپن سال سے اسے اسی نام سے مشتہر کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ اس معجزہ نما دوا سے ایشور کی کرپا سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ پہلے خواہ کتنی ہی لڑکیاں کیوں نہ پیدا ہو چکی ہوں۔ بیسیوں بار اس کی آزمائش کی جا چکی ہے۔ بلا کسی شک و شبہ کے نوے فی صدی ضرور کامیاب ہوتی ہے

حقیقت یہ ہے کہ یہ نسخہ دراصل لاہور کے ایک مشہور سورگ باشی کویراج ہرنام داس بی۔ اے کے سینہ کا راز تھا۔ آپ کے ہاں یہ دوا پتر پرساوک (دوائی اولاد نرینہ) کے نام سے فروخت کی جاتی تھی۔ انہیں یہ نسخہ اپنے گرو سوامی کرشنانند سنیاسی سے ملا تھا۔ کویراج جی کے ایک نائب وید سے کسی طرح یہ پوشیدہ راز ہمارے ہاتھ لگ گیا۔ پھر اسے بارہا تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا۔ ہمیشہ آزمائش میں پورا اترا۔

اجزاء و ترکیب تیاری۔ پرطاؤس یعنی مور پرندہ کے پر کی دو عدد چوٹیاں (یہ وہ حصہ ہے جو مور پنکھ میں کالے رنگ کے چاند کی شکل کا چونی کے برابر گول ہوتا ہے) لے کر بذریعہ قینچی خوب باریک کتر کر کسی چھوٹی سی عمدہ اور نہ گھسنے والی پتھر کی کھرل میں پانی کی مدد سے نہایت باریک پیس لیں یہاں تک کہ اس کے تمام رگ و ریشہ بالکل یک جان ہو جائیں۔ اس کے خشک ہو جانے پر اسے پھر ایک بار رگڑ لیں اور پھر اس میں ماشہ ڈیڑھ ماشہ قند سیاہ ملا کر یک جان کر کے دو برابر حصے کر لیں اور ہر ایک حصہ کو جلاٹین نامی کیپ سول (یہ کیپ سول

انگریزی دوا فروشوں کے ہاں عام ملتے ہیں) میں بھر دیں۔ بعد ازاں ہر دو کیپ سول میں ایک ایک عدد تخم شونگی داخل کر دیں۔

علاوہ ازیں بداری کند کو خوب باریک کوٹ کر کپڑ چھان لیں اور اس کی تین تین ماشہ کی دو پڑیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال۔ صبح خالی پیٹ ایک کیپ سول منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ شام کے چار پانچ بجے کے قریب دوسرا کیپ سول منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ دودھ بالکل تازہ یا جوش دے کر ٹھنڈا کیا ہوا ہو۔ چینی یا بورا ڈال سکتے ہیں۔ اس دن روٹی نہیں کھانی چاہئے۔ صرف دودھ پینا چاہئے۔

دوسرے دن صبح خالی پیٹ ایک پڑیا منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ صبح کے وقت اور کچھ نہیں کھانا چاہئے۔ شام کو عام خوراک روٹی۔ دال۔ بھاجی اور تازہ پھل وغیرہ۔ تیسرے دن پھر۔ صبح خالی پیٹ دودھ سے دوسری پڑیا کھا لیں اور شام کو سادہ خوراک اور کوئی پرہیز نہیں سوائے کھٹائی۔ تیل اور جماع کے۔ حاملہ خوش و خرم رہے۔

تینوں دن دودھ ایسی گائے کا استعمال کریں جس کا بچہ نر یعنی بچھڑا ہو اور زندہ ہو۔ دودھ کی مقدار حاملہ کی برداشت کے مطابق ہو۔ جتنا پی سکے بہتر ہے۔

نوٹ۔ دوائی پیتے وقت حاملہ مندرجہ ذیل عبارت کا پاٹھ دل میں کرے

برائے ہندو بہن۔ پرماتما جس کی کرپا سے یہ شبھ دن دیکھا ہے۔ وہ سب سے بڑا وید ہے۔ وہی پرماتما میرے واسطے اسے دوائی میں برکت ڈالے گا۔ اور میرے

من کی مراد پوری کرے گا۔

برائے مسلمان بہن۔ خداوند کریم جس کے فضل و کرم سے یہ دن نصیب
ہوا ہے وہی میرا بیڑا پار کرے گا۔ وہی سب سے بڑا حکیم ہے وہی رب العالمین
اس دوائی میں برکت ڈالے گا اور میرے دل کی مراد پوری کرے گا۔

نوٹ۔ دوائی آخری حیض کے بعد دو ماہ اور اڑھائی ماہ کے اندر کسی دن
استعمال کر سکتے ہیں۔ تاریخ کی بندش نہیں ہے۔ البتہ جتنا پہلے استعمال کریں
ہے چنانچہ تیسرے ماہ کے پہلے ہفتہ کے اندر اندر دوا کے استعمال کو ترجیح
چاہیئے۔

۱۳۔ بلا دور

امرت دھارا فارمیسی ڈیرہ دون کی پیٹنٹ دوا ہے۔ اس کے کھانے
افیون چھوٹ جاتی ہے۔

اجزائے نسخہ۔ عاقرقرحا اصلی۔ اجود ہر ایک کا سفوف ایک تولہ۔
مصفا ایک تولہ۔ لونگ۔ دار چینی۔ جاوتری۔ جائفل۔ مصطگی رومی۔
مصری۔ ستادر۔ پوست خشخاش ہر ایک کا سفوف دو تولہ۔ زعفران اصلی دو تو

ترکیب تیاری۔ اول کسی عمدہ و صاف کھرل میں شنگرف مصفا کو ہمراہ
ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر زعفران کو ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ بالکل
جان ہو جائے بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر ہمراہ آب ایک دن کھرل کر
دو۔ دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب و استعمال۔ افیون کی عادت چھڑانے کے واسطے یہ گولیاں اس
استعمال کریں کہ اگر روزانہ ایک رتی افیون کھائی جاتی ہے تو اس کو چھوڑ کر
ایک گولی بلا دور کی کھا لیا کریں۔ چار دن کے بعد ایک دن چھوڑ کر کھائیں۔ پھر
چار دن کے بعد دو دن چھوڑ کر کھائیں۔ پھر چار دن کے بعد تین دن چھوڑ کر
اور اس کے بعد بالکل چھوڑ دیں۔

اگر روزانہ دو رتی افیون کھاتے ہیں تو ایک رتی افیون اور ایک گولی بلا دور
کی کھائیں۔ سات دن کے بعد افیون چھوڑ کر صرف دو گولی "بلا دور" کی کھائیں۔
سات دن کے بعد ایک گولی کر دیں۔ اور اس کے سات دن کے بعد پہلے کی
طرح تیسرے چوتھے دن کھاتے ہوئے بالکل چھوڑ دیں۔

اگر روزانہ تین رتی افیون کھاتے ہوں تو اول افیون دو رتی اور دوائی دو
گولی اور پھر سات دن کے بعد ایک رتی افیون اور دوا کی دو گولی کھائیں۔ سات
دن کے بعد نصف رتی افیون اور دوا کی تین گولیاں کھائیں۔ اس کے بعد پہلے کی
طرح آہستہ آہستہ چھوڑ دیں۔ ایسے ہی چار رتی کے واسطے سمجھیں۔ جو اس
سے بھی زیادہ کھاتے ہوں وہ دو رتی چھوڑ کر ایک گولی کھائیں۔ مکمل چھوڑنے پر
چار گولی سے زیادہ نہیں کھانی چاہیئں

صاحب دوا کا دعویٰ ہے کہ اس سے ہزاروں انسانوں نے افیون چھوڑ دی
ہے۔

۱۴۔ بے نظیر پلٹس

یہ پلٹس اگرچہ بالکل سادہ اور آسان ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے بہترین
ہے۔ ہر قسم کے پھوڑوں اور بال توڑ پر باندھنے سے ان کو بہت جلد پکا کر تمام

پیپ اور مواد کو خارج کر دیتی ہے کہ جس سے مریض کو نہایت درجہ چین ملتا
ہے چنانچہ نصف چھٹانک اسبغول کو ایک پاؤ دودھ میں ڈال کر بدستور پلٹس پکا کر
گرم گرم باندھ دیں حسب ضرورت اس کو دوبارہ سہ بارہ گرم کر کے باندھ سکتے
ہیں۔ دوبارہ بنانے کی ضرورت نہیں۔

۱۵۔ پتھریا

اجزائے ترکیب و تیاری۔ سنگ سرماہی۔ زیرہ سفید۔ کباب چینی۔ ریو
چینی چندن سفید۔ دانہ الائچی کلاں۔ خارخسک (گوکھرو)۔ پکھان بید۔ تخم ساگوان۔
پوست برنا۔ مجیٹھ۔ ناگر موتھا۔ چھڑیلہ (پتھر پھول) ہر ایک کا سفوف دو دو تولہ۔
مولی کھار۔ جو کھار۔ شورہ قلمی۔ کشتہ سنگ یہود۔ ڈھنگڑا کھار۔ سلاجیت مصفا
ہر ایک دو دو تولہ۔ نیلا تھوتھا مصفا دو ماشہ۔ ایک عمدہ کھرل میں جملہ ادویہ کو
کر یکسپہ۔ کلتھی۔ تمسی اور خارخسک کلاں کی ایک ایک بھاونا دے کر تین
تین رتی کی گولیاں بنا لیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ ایک یا دو گولیاں دن میں دو تین مرتبہ
پانی کے ساتھ دیں۔
فوائد۔ پتھری بہت تکلیف دہ اور مشکل العلاج مرض ہے۔ یہ گولیاں کچھ دن
استعمال کرنے سے پتھری کو گلا کر نکال دیتی ہے۔ درد گردہ۔ عسر البول۔ تقطیر
البول اور پیشاب کی دیگر تکالیف میں بہت مفید ہیں۔ یہ گولیاں پیشاب زیادہ
[illegible] اور صاف لاتی ہیں۔

۱۶۔ تریاق پیچش

پیچش کے لئے یہ بے نظیر نسخہ نہایت مجرب ہے۔ اس سے ارزاں دوا ملنی
ناممکن ہے۔ پینے میں بالکل آسان۔ ذائقہ محض پانی جیسا۔ معمولی دوا سمجھ کر
نظر انداز کرنے کی بھول ہرگز نہ کریں۔
ایک صاف بوتل میں بالکل صاف تازہ پانی بھر لیں۔ پھر اس میں صرف دو
رتی میگ سلف (میگنیشیا) ڈال کر بوتل کو خوب ہلا کر رکھ لیں۔ بس دوا تیار
ہے۔

مریض کو ہر پندرہ منٹ بعد اس دوا کا ایک ایک گھونٹ پینے کی ہدایت کر
دیں جوں جوں تکلیف کم ہوتی جائے توں توں دوا کے پینے کا وقفہ بڑھاتے جائیں
یعنی پھر پندرہ منٹ کے بجائے نصف نصف گھنٹہ بعد لیں اور بعد میں ہر گھنٹہ
بعد لیں۔ بچوں کو نصف تا ایک چمچ دیں۔ کیسا ہی مرض ہو ایک دو دن میں بالکل
ٹھیک ہو جاتا ہے۔ پرہیز بہت ضروری ہے چنانچہ کھانے کو صرف دہی۔ دہی
چاول یا مونگ کی دال کی اچھی طرح گلی ہوئی کھچڑی دیں۔

۱۷۔ حقہ کا پانی یا وشوچکا تنک مہوشدھی

شری وید ایا دھیائے ودیا شرن گرگ ایڈیٹر دھنونتری بیجے گڑھ (علی گڑھ)
تحریر فرماتے ہیں کہ آپ مانیں یا نہ مانیں حقہ کا پانی ہیضہ کی کامیاب دوا ہے۔
کئی قیمتی دواؤں کے ناکامیاب ہونے پر اس کے استعمال سے فائدہ ہوتے دیکھا
گیا ہے۔ سالوں پہلے آم وات گھیا کے ایک بوڑھے بیمار ہمارے پاس علاج کے
لئے آئے تھے۔ اتفاق سے اس وقت ہیضہ کے ایک مریض کا ایک خیر خواہ ہمیں
لینے کے لئے آیا۔ کئی دواؤں کے استعمال کرنے پر جب کامیابی نہیں ملی تو اس

نے حقے کا پانی پلانے کی رائے دی۔ ہر آدھ آدھ گھنٹہ بعد پانچ پانچ تولہ حقے کا
پانی اس بیمار کو پلایا گیا اور وہ بیمار جو کہ قریب مرگ تھا ٹھیک ہو گیا۔ اس کے
بعد کئی دفعہ ہم نے اس کو استعمال کرایا ہے۔ وددان (علما) غور کریں کہ اس میں
ایسا کون سا جزو ہے جو ہیضہ میں اتنا فائدہ کرتا ہے۔

۱۸۔ خونی بواسیر کی دوا

خونی بواسیر کے لئے بوٹی دودھی کلاں (اس کے پتے چھوٹے مہندی
کے پتوں جیسے ہوتے ہیں۔ شاخیں سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ اور شاخوں کے
توڑنے سے دودھ نکلتا ہے) بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے پتوں اور
ٹہنیوں کو لے کر پانچ عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ رگڑ کر ریٹھے کے بیج جتنی گولی بنا کر
صبح نہار منہ اور شام کو چار پانچ بجے پانی کے ہمراہ لیں۔ اس طرح سات دن
استعمال کریں۔ تین چار دن میں خون آنا بالکل بند ہو جاتا ہے لیکن دوبارہ نہ ہو
اس لئے سات دن کا استعمال ضروری ہے۔ دوا کے دوران لال مرچ۔ کھٹائی اور
گرم اشیا استعمال نہ کریں۔ بنا کر رکھی ہوئی گولیاں تازہ گولیاں جتنی فائدہ مند
نہیں ہوتی ہیں۔

۱۹۔ ددرو دمن

ممنا فارمیسی۔ ممنا نگر (ہریانہ) کی پیٹنٹ دوا ہے۔ مقبول عام دوا ہونے
کے سبب نسخہ پیش خدمت ہے۔
اسڈ بورک آٹھ تولہ۔ گندھک چار تولہ۔ کرائی سوفینک اسڈ ایک تولہ

ویزلین نصف سیر۔
ب سے پہلے گندھک کا باریک سفوف بنا لیں۔ پھر تھوڑا اسڈ
ورک ڈال کر خوب رگڑائی کریں بعد ازاں کرائی سوفینک اسڈ شامل کر کے
یک جان کریں اور پھر ویزلین میں ملا کر باہم خوب ملا لیں۔
نے پرانے داد۔ خشک خارش اور چمبل کے لئے بہترین اہم ہے۔ جو کہ
لے کے ساتھ ساتھ ہی خارش کو ختم کرتا ہے۔
تھوڑی مقدار میں مرہم لے کر داد اور خارش کے مقام پر خوب ملیں۔
مرہم والا ہاتھ آنکھ کو نہ لگے نیز زیادہ مقدار میں مرہم لگانا نقصان دہ ہے۔

۲۰۔ دلکش شربت

ہر طبیب کے مطب میں ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔ نہایت خوش رنگ۔
ش ذائقہ۔ خوشبو دار۔ گھنٹوں میں نہیں بلکہ منٹوں میں تیار ہونے والا اور
نی عرصہ تک نہ متعفن ہو۔ نہ رنگ بدلے۔ نہ ذائقہ میں فرق آئے۔
جزاو و ترکیب تیاری تیزاب گندھک (کسی کیمسٹ سے خریدیں) چوبیس
۔ عرق سونف بارہ چھٹانک۔ ٹارٹرک اسڈ (ست لیموں) تین ماشہ۔ چینی تین
ٹانک۔

اول ٹارٹرک اسڈ اور چینی کو عرق سونف میں حل کریں بعدہ تیزاب
حل کریں۔ پھر رنگ دینے کی غرض سے عمدہ میٹھا زرد رنگ چار رتی تھوڑے
ق سونف میں حل کر کے شربت بالا میں ڈال دیں۔ نہایت عمدہ انار کے رنگ
طرح کا سرخ رنگ ہو جاتا ہے۔

غذا سے پرہیز۔ زیادہ تیل۔ گرم اشیا اور ہم بستری سے پرہیز رکھیں۔

فوائد۔ یہ دوا کمزور اور ناتواں مستورات کے لئے اکسیر ہے۔ سیلان الرحم کے لئے

بہت مفید و موثر ہے۔ پرانے سے پرانا مرض بھاگ جاتا ہے۔ کثرت حیض

یا حیض کے ایام کے بغیر خون کا آتے رہنا اس سے جاتا رہتا ہے۔ درد کمر اور

اعضاء شکنی وغیرہ کی شکایات دور ہو جاتی ہیں اور روپ نکھر آتا ہے۔ نہایت

آزمودہ دوا ہے۔

۲۳۔ روغن نیم

نیم کا تازہ تیل ذیابیطس کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے اس راز کے افشا کرنے کا فخر شریمان وید رابیشور دت شاستری آیور وید شاستر اچاریہ سابق پرنسپل آیور ویدک کالج ہندو مہا ودیالیہ (بنارس ہندو یونیورسٹی) کو حاصل ہے اس کے استعمال سے ذیابیطس کے پرانے مریضوں کو بھی فائدہ ہوا ہے ایلبیومن (زلال) کا نکلنا بھی بند ہو جاتا ہے۔ ایک ماہ کے استعمال سے صرف پیشاب میں شکر کی مقدار میں ۵ فی صدی اور خون میں شکر کی مقدار میں ۲۰۰ گرام فی صدی کی کمی ہوتی دیکھی گئی ہے۔

خوراک و ترکیب استعمال۔ شروع میں نیم کا تازہ تیل تین تین بوند مقدار میں صبح و شام دیں۔ پھر اس کی مقدار خوراک بتدریج بڑھا دینی چاہئے یعنی کہ اس مقدار میں دن بھر میں تین چار مرتبہ دیں۔ اس کے بعد بحساب خوراک دس بوندیں اور بڑھا دینی چاہئیں۔ آخر میں ایک ایک تولہ صبح و شام دیں یا اس کی چار خوراکیں بنا کر دن بھر میں دیں۔

نوٹ۔ نیم کے تازہ پتے پھلوں کو سایہ میں خشک کر کے پیس لینا چاہئے۔

اس پتلک کے فوائد سے متاثر ہو کر آیور ویدیہ انو سندھان شالا (آیور ویدک تحقیقی شعبہ) بنارس ہندو یونیورسٹی میں اس کے متعلق باقاعدہ ریسرچ (تحقیق) کی گئی ہے اس کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس کا خلاصہ ذیل میں ہدیہ ناظرین ہے۔

سر سندر لال ہسپتال (بنارس ہندو یونیورسٹی کے ہسپتال کا نام ہے) میں ذیابیطس کے دس مریضوں پر یہ استعمال کیا گیا۔ ان کی عمر ۳۵ سال سے ۶۰ سال تک تھی۔ ان میں نو مرد اور ایک عورت تھی۔ ان میں سے پانچ مریض فربہ تن (موٹے) اور پانچ مریض لاغر (دبلے پتلے) تھے۔ نیم کے تیل کے استعمال کا نتیجہ فربہ تن مریضوں پر بہت ہی کامیاب رہا لیکن لاغر مریضوں پر اس کا کوئی بھی اثر نہیں دیکھا گیا بلکہ ان مریضوں کو اور لاغر ہوتے دیکھا گیا۔ اس تمام تحقیق کا لب لباب یہ ہے کہ ذیابیطس کے فربہ تن مریضوں پر روغن نیم کا استعمال کامیاب اور حوصلہ افزا ہے لیکن لاغر مریضوں پر اس کا کوئی کارگر اثر نہیں ہوتا غرضیکہ یہ صرف ذیابیطس کے فربہ تن مریضوں کے لئے ہی موثر ہے۔

ان مریضوں کو نیم کے تیل کا استعمال دو ہفتہ تک پانچ سے سات ماشہ کی مقدار میں روزانہ جیلاٹین کیپسول میں بھر کر تین مرتبہ براہ دہن استعمال کروایا گیا۔

۲۴۔ زکام کے لئے نسوجی کا علاج

عام طور پر زکام کے بیسیوں گھریلو علاج مستعمل ہیں لیکن پنڈت جواہر لال نہرو کا گھریلو علاج بہت ہی عجیب و غریب تھا۔ جن دنوں اندرا گاندھی آکسفورڈ یونیورسٹی میں پڑھا کرتی تھیں۔ ان دنوں پنڈت جی کے لکھے گئے خطوط میں صلاحوں کی بھرمار ہوتی تھی۔ ان میں سے ایک تھا زکام کا گھریلو علاج۔ انہوں نے لکھا تھا۔ "تھوڑا سا مکھن لو اور اسے دونوں نتھنوں میں بھر لو اور پھر اسے سانس کے ساتھ اوپر کھینچو۔ اچھا ہو اگر یہ نسخہ تم رات کو سونے سے پہلے آزماؤ۔ یہ سردی زکام کا اچوک علاج ہے۔"

۲۵۔ سفوف سیاہ

ایک پاؤ کالی ہڑوں کو لے کر اونس (نصف چھٹانک) روغن ارنڈ میں کر آہنی کڑاہی کے اندر یہاں تک سینک لیں کہ وہ پھول کر خاکی رنگ کی ہو جائیں۔ پھر ان کو کوٹ کر سفوف بنا کر رکھ لیں۔

پیچش کے مریض کو صرف یہ سفوف بقدر چھ ماشہ صبح نہار منہ پانی سے پھنکا دیں۔ اس طرح تین دن استعمال کرنے سے ہر قسم کی پیچش ٹھیک ہو جاتی ہے۔ یہ سفوف پیچش کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بنا کر استعمال کریں۔ بعض دیرینہ اور بادی کے مریض بھی اس کے استعمال سے قطعی شفایاب ہو جاتے ہیں۔

ایک مفید ترمیم۔ مذکورہ صدر سفوف میں پچاس گرام سونچل نمک کا سفوف ملا کر رکھ لیں اسے دو دو ماشہ کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ صبح کھانے کے بعد دن میں تین چار بجے اور رات کو کھانے کے بعد ہمراہ نیم گرم پانی دیں اس سے بھوک چمک اٹھتی ہے۔ کھانا بآسانی ہضم ہوتا ہے۔ پاخانہ صاف ہوتا ہے۔ قبض کلی بند ہو جاتی ہے۔ پرانی پیچش کے مریض کو اس سے بہت آرام ملتا ہے پیٹ میں گیس بھی بند ہو جاتی ہے غرضیکہ یہ اکثر امراض شکم کے لئے نہایت مفید ہے۔

۲۶۔ سنگ توڑ

اجزاء و ترکیب تیاری۔ کشتہ سنگ یہود چار تولہ۔ جوکھار۔ مولی کھار ہر ایک دو تولہ۔ اسطوخودوس۔ کباب چینی ہر دو کا سفوف ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ۔ سفوف افسنتین ایک ماشہ سب کو ملا کر یک جان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ اسے بقدر تین رتی صبح اور تین رتی شام یا رات کو سوتے وقت دیں۔

شربت بزوری کے ہمراہ دیں۔ اگر شربت بزوری نہ ملے تو دو تولہ کلتھی کاڑھے کے ساتھ دیں۔ اگر وہ بھی نہ ملے تو پانی کے ساتھ دیں۔

جب پتھری نکل جائے تو دوا کو بند کر دیں۔ جس کو بار بار پتھری کا مرض ہو جاتا ہے۔ ان کو ایک سال تک ہر ماہ اس دوا کو کھلائیں۔ ایک سال تک ایسا کرنے سے مرض قطعی دور ہو جاتا ہے گرمیوں میں شربت بزوری میں پانی نہ ملا کر دیں ہی شربت میں دوا ملا کر پلائیں۔

فوائد۔ یہ دوا گردہ و مثانہ کی پتھری اور درد کو رفع کرتی ہے۔ تھوڑے دنوں کے اندر ہی مثانہ کی پتھری نکل جاتی ہے۔ کبھی کبھی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اور کبھی دوا کے اثر سے ساری ہی نکل جاتی ہے۔ گردہ کی پتھری نرم ہو تو آہستہ آہستہ کئی دنوں میں نکلتی ہے البتہ سخت پتھری نہیں نکلتی۔

سنیاسی مرہم

شری سنت رام جی بی۔ اے ایڈیٹر رسالہ کراتی لاہور نے آج سے اندازاً پچاس سال قبل اس نسخہ کا انکشاف کیا تھا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں "یہ لاجواب تحفہ ہے۔ چودہ سال متواتر کوشش کے بعد نسخہ حاصل ہوا۔ بڑے بڑے سرجنوں اور ڈاکٹروں سے جو مریض لاعلاج ہو کر آئے وہ بھی راضی ہو گئے۔ بہت سے ڈاکٹر بھی اس مرہم کو پہلے شفاخانوں میں استعمال کرتے ہیں۔

اجزائے نسخہ۔ روغن کنجد (تل کا تیل) سوا سیر۔ سندور اصلی نصف سیر۔ سفوف مردار سنگ۔ سفوف سنگ جراحت ہر ایک دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری۔ روغن کنجد کو کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب جوش آنے لگے۔ تھوڑا تھوڑا سندور ڈالتے جائیں اور ہلاتے جائیں۔ جب رنگ سیاہ ہو جائے تو پھر پہلے مردار سنگ ڈالیں اور پھر اس کے بعد سنگ جراحت ڈال کر ہلاتے رہیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے تو اتار لیں۔

ترکیب استعمال و فوائد۔ لٹھے کے کپڑے پر لگا کر ہر قسم کے پھوڑوں اور پھنسیوں کے زخموں پر چسپاں کریں۔ اس طرح کسی اوزار وغیرہ کے لگ جانے سے یا آگ سے جل جانے سے جو زخم ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے بھی اکسیر ہے۔ اس لئے بڑھئی لوہار اس مرہم کو ہر وقت اپنے پاس رکھتے ہیں۔ نہایت عجیب مرہم ہے۔ طب جدید کا کوئی بھی مرہم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ہمیں یہ نسخہ اپنے محترم دوست ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر شری [illegible] کمالیہ۔ [illegible] کی نوازش سے ملا تھا۔ آپ لکھتے ہیں جن الفاظ میں

مجھے یہ نسخہ ملا تھا۔ اسی طرح نقل کر کے بھیج رہا ہوں لیکن اس کی تعریف کے بارے میں بھی نہیں رہ سکتا۔ جتنی تعریف لکھی ہے اس سے بڑھ کر پایا ہے ہمارے گھر میں ہر وقت تیار رہتا ہے اور استعمال ہوتا رہتا ہے۔ بڑی سادہ اور فوراً تیار ہونے والی چیز ہے۔"

۲۸ سوکھا پیرا

اجزاء و ترکیب تیاری۔ [illegible] تخم۔ کالا [illegible]۔ [illegible]۔ ساگ [illegible] ہر ایک کا سفوف چار تولہ۔ مصطگی رومی۔ [illegible] کھمبر ہر ایک کا سفوف دو تولہ۔ کشتہ موتی۔ کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک [illegible] تولہ۔ زعفران اصلی دو تولہ۔

اول کسی عمدہ کھرل میں زعفران کو عرق [illegible] اس قدر کھرل کریں کہ باریک ہو جائے۔ اس کا کوئی رگ و ریشہ باقی نہ رہے۔ پھر بقیہ سب ادویات کو ملا کر ایک دن عرق [illegible] کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ ایک سال تک کے بچے کو چوتھائی گولی اور ایک سال سے چار سال تک کے بچے کو نصف گولی۔ چار سال سے بڑی عمر کے بچے کو ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

یہ دوائی مرض سوکھا میں [illegible] کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ کف (بلغم) کھانسی ہو تو شہد کے ساتھ۔ بخار میں عرق [illegible] کے ساتھ۔ دست میں شربت انار کے ساتھ دیں۔

فوائد۔ اگر کسی بچے کو سوکھا [illegible] "[illegible]" دوائی سے اس مرض کو دور کرنے کے بعد اس دوائی کو کھلایا جائے۔ اس سے بچے [illegible]

مضبوط ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ویسے بھی جو بچہ کمزور رہتا ہو اسے بھی اس دوا کو دے سکتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] بازار لاہور

۲۹۔ ششو جیون

شری دیانند آیورویدک کالج و فارمیسی کی پیٹنٹ دوا ہے۔

اجزائے نسخہ: لاکھ پیپل۔ صندل سرخ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ۔ سونف۔ بانسہ ایک ایک پاؤ۔ ملٹھی۔ عناب۔ کاکڑا سنگی۔ پوہکر مول۔ پیپل۔ جائفل۔ بچ۔ تخم شیوناک ہر ایک نصف پاؤ۔ لائم واٹر (آب چونا) ایک سیر۔ چینی پانچ سیر۔ ست لیموں یعنی ٹاٹری دس ماشہ

ترکیب تیاری: اول کی بارہ دواؤں کا بذریعہ قرع انبیق بطریق معروف پانچ بوتل (پونے چار سیر) عرق کشید کریں۔ پھر اس میں آب چونا۔ چینی اور ست لیموں کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب شربت کا قوام درست ہو جائے۔ آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھ لیں۔

نوٹ: شربت کے حفظ (سڑنے اور بگڑنے سے محفوظ رکھنا) کی خاطر اس میں ست لوبان کا ملانا نہایت ضروری ہے چنانچہ جب قوام تیار ہونے کے قریب ہو جائے تو سات ماشہ ست لوبان کو تھوڑے پانی میں حل کر کے ملا دینا چاہئے اور پھر جب قوام درست ہو جائے تو اسے نیچے اتار لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: اسے چائے کے ایک چھوٹا چمچ بھر ایک بار پلانا چاہئے اس طرح دن میں تین چار مرتبہ پلایا جا سکتا ہے۔

فوائد: بچوں کے دانت نکلتے وقت کی تمام بیماریاں یعنی بچوں کا سوکھا ہرے پیلے دست۔ سبز دست۔ بے ہوشی۔ ہاتھ پاؤں کا مارنا۔ زکام۔ قے اور پیٹ کا پھولنا وغیرہ بیماریوں میں از حد مفید ہے۔ بچوں کی ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے انہیں تندرست اور مضبوط بناتا ہے۔ میٹھی دوا ہونے سے بچے بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ ہر ماں باپ کو ہمیشہ اپنے بچوں کو تندرست رکھنے کے لئے اسے استعمال کرنا چاہئے۔

۳۰۔ شمکارک

اجزائے ترکیب: کشتہ سنگ جراحت آٹھ تولہ۔ کشتہ سرمہ سفید چار تولہ۔ کشتہ صدف مرواریدی دو تولہ۔ گل ببول۔ کیکر ہر دو کا سفوف۔ دو دو تولہ سفوف گل ارمنی ایک تولہ۔ شربت بنفشہ ایک چھٹانک۔ سب کو یک جا کر کے دو تین گھنٹہ کھرل کر کے چھ چھ رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: دو دو گولیاں صبح و شام دیں۔ زیادہ شدید حالت میں تین چار خوراکیں دی جا سکتی ہیں۔ بچوں کو چوتھائی خوراک دیں۔ اسے دودھ۔ دودھ کی لسی۔ شربت انجبار۔ شربت بنفشہ۔ شربت نیلوفر سادہ شربت اور پانی وغیرہ سے دیں۔

فوائد: یہ تمام گرم امراض کے لئے نہایت ہی مفید ہے چنانچہ جب بھی ایسی کوئی تکلیف ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ جسم کے اندر سے

جاتا ہے کہیں سے بھی خون آرہا ہو اس کو بند کر دیتا ہے مثلاً نکسیر۔ نفث
الدم۔ خونی بواسیر۔ استحاضہ۔ کثرت حیض۔ اور خونی پیچش وغیرہ۔ شدت پیاس۔
سر کا چکرانا۔ سر گھومنا۔ جسم کا گرم رہنا۔ پیشاب کا جل کر آنا۔ پیشاب کا سرخ
آنا اور منہ کے چھالوں وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

۳۱۔ شول ہر ٹکیا

یہ عجیب و غریب مجرب نسخہ سورگ واسی وید پنڈت دھیان شری ویاس شرن
آر. ایل ایڈیٹر دھنونتری گڑھ (علی گڑھ) کا منکشف کردہ ہے۔ اس کی صرف
دھونی دینے سے ہی کئی اقسام کے درد جاتے رہتے ہیں۔

اجزائے نسخہ۔ رال۔ بیروزہ۔ لاکھ۔ لوبان۔ ہلدی۔ اجوائن۔ کلی صبح ہر
ایک کا کپڑ چھان سفوف ۱۲ ماشہ۔ گوگل۔ مغز تخم ارنڈی ہر دو ۱۲ ماشہ
تولہ موم دیسی دس تولہ۔ ارنڈی کا تیل نصف سیر۔

ترکیب تیاری۔ مغز تخم ارنڈی اور گوگل کو خوب کوٹ کر ایک جان کر لیں۔
پھر موم کو تیل میں ملا کر گرم کریں۔ جب موم بھی تیل کے مانند ہو جائے تو
بقیہ سب ادویہ کو ملا کر ایک جان کرکے ایک ایک تولہ کی ٹکیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال۔ کسی اپلے پر مٹی کا تیل ڈال کر جلا لیں تاکہ اس کا انگارہ
بن جائے یا دہکتا ہوا کوئلہ لے لیں اور اس کے اوپر ایک یا دو ٹکیاں رکھ
دیں۔ پھر مریض بستر کی کھاٹ پر لیٹ کر یا بیٹھ کر جس جگہ دھونی دینی ہو اس جگہ کو
ننگا کر دیں اور اوپر سے کپڑا سردیوں میں کمبل اور گرمیوں میں چادر اوڑھ لیں۔
جس جگہ درد ہو وہاں دوا کا دھواں دیں۔ دھونی اتنی دور رہے کہ جو اس کی
گرمی برداشت ہو سکے۔ دھونی دینے کے لئے آٹھ دس منٹ بعد ہی ہر قسم کے
درد کو فائدہ محسوس ہوتا ہے۔ روتا ہوا مریض چین کا سانس لیتا ہے۔

فوائد۔ درد گردہ کے لئے اکسیر ہے۔ علاوہ ازیں درد پیٹ۔ درد بائیں گولہ۔ درد
کمر اور درد ہاتھ وغیرہ وغیرہ درد اس دھونی سے فوراً بند ہو جاتے ہیں۔

۳۲۔ شوریت پرپٹی

اجزائے نسخہ۔ شورہ قلمی دو حصہ۔ سہاگہ پھلکی سفید ایک حصہ
اجزائے نسخہ۔ شورہ قلمی کو پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب حل ہو جائے تب
کپڑے سے چھان لیں۔ اب اس میں سہاگہ ملا کر جب تک گاڑھا نہ ہو
جائے تب تک پکائیں۔ گاڑھا ہو جانے پر اسے اتار کر کیلے کے صاف دھلے
ہوئے پتے کے اوپر ڈال دیں اور فوراً کیلے کے دوسرے پتے سے اسے ڈھک
کر ہتھیلی سے دبا دیں۔ سرد ہو جانے پر الگ کر لیں۔ یہ دیکھنے میں سفید دودھیا
رنگ کی پپڑی بن جاتی ہے۔ اس کو شوریت پرپٹی (سفید پپڑی) کہتے ہیں۔

مقدار خوراک۔ دو سے چار ماشہ تک ہے۔ دن میں تین چار دفعہ دیں۔

ترکیب استعمال۔ ہمراہ آب سرد یا شربت دیں۔

فوائد۔ یہ نہایت اعلیٰ پیشاب آور دوا ہے۔ جب کسی وجہ سے پیشاب آنا بند
ہو جائے یا جلن اور تکلیف کے ساتھ بوند بوند آتا ہو تو اس کے دینے سے
پیشاب کھل کر دھار باندھ کر زیادہ مقدار میں آتا ہے۔

۳۳۔ شوریت پرور آمرت

اس سفوف کو تین چار ماشہ کی مقدار میں شہد میں ملا کر چٹانے سے پہلی ہی خوراک میں ہر قسم کی قے آنی رک جاتی ہے۔ دو تین خوراک کا استعمال بہت کافی ہے۔ بے خطا ٹوٹکہ ہے۔ بھروسہ سے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

۳۶۔ کاس امرت

اجزاء و ترکیب تیاری۔ لہسن مقشر ایک سیر۔ سوچل نمک سفوف آٹھ تولہ۔ دونوں کو ایک بڑے سکورہ یا ہنڈیا میں بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ آگ سرد ہونے پر سکورہ یا ہنڈیا میں سے دوا کو کھرچ کر نکال لیں اور پیس کر سنبھال لیں۔ سیاہ رنگ کا سفوف تیار ہوتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ ایک رتی سے دو رتی کی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ بلغمی کھانسی میں شہد میں ملا کر چٹائیں۔ خشک کھانسی میں دودھ کی ملائی یا ربڑی میں ملا کر چٹائیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی کھانسی کی مجرب دوا ہے۔ پہلے ہی دن مریض فائدہ محسوس کرتا ہے۔ کالی کھانسی اور دمہ کے لئے بھی مفید ہے۔ معمولی دوا ہونے کے باوجود فوائد میں بے نظیر ہے۔

۳۷۔ کالی دوا

اجزائے نسخہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ جوکھار ہر ایک کا سفوف اڑھائی اڑھائی تولہ۔ سفوف پوست انار (ناپال) دس تولہ۔ نوشادر۔ سہاگہ بریان۔ سوچل نمک۔ پھل کتائی خورد ہر ایک کا سفوف ساڑھے سات ماشہ۔ قند سیاہ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری۔ اول کسی صاف کھرل میں قند سیاہ کو باریک کوٹ لیں۔ پھر ہمراہ پانی اس قدر کھرل کریں کہ بالکل مانند لئی ہو جائے بعد ازاں بقیہ ادویہ کو شامل کر کے ہمراہ پانی اتنا کھرل کریں کہ تمام ادویات یکجان ہو کر قوام حبوبی کے قابل ہو جائے۔ پھر دو۔ دو رتی کی گولیاں بنا کر دھوپ میں سکھا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ ایک سال تک کے بچوں کو آدھی آدھی گولی اور اس سے بڑی عمر والے بچوں کو ایک ایک گولی صبح و شام شہد میں ملا کر چٹائیں۔

فوائد۔ بچوں کی کالی کھانسی کی بہترین دوا ہے۔ بہت جلدی آرام آتا ہے اور جب تک کھانسی رہے زیادہ تکلیف نہیں رہتی۔

۳۸۔ کھیر پاؤڈر

اجزاء و ترکیب تیاری۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم کدو۔ مغز بادام۔ سنگھاڑہ۔ موصلی سفید۔ دال ارد دھلی ہوئی۔ تخم الائچی خورد۔ سونف۔ ثعلب پنجہ۔ مغز تخم کونچ۔ کنجد۔ ستاور۔ بداری کند۔ شقاقل۔ بھوسی اسپغول۔ مغز تخم املی۔ تخم ریحان سب دواؤں کے سفوف ہموزن مقدار میں ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ دودھ قریب نصف سیر لے کر اس میں ایک تولہ یا دو تولہ دوائی اچھی طرح ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ بیس سے تیس منٹ میں گاڑھی کھیر کے مطابق ہو جائے گی۔ اتار کر میٹھا ملا کر نیم گرم یا

ٹھنڈی استعمال کریں۔ صبح۔ تیسرے پہر یا رات کو جب دل چاہے۔ ترش۔ تیل۔ اچار سرکے وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

فوائد۔ یہ دوائی خوراک کی خوراک ہے۔ دوائی کی دوائی۔ کھیر بنا کر کھانے سے جسمانی طاقت آتی ہے۔ جسم سڈول اور مضبوط ہوتا ہے۔ دماغ کو طاقت آتی ہے اور ساتھ ہی ویریہ گاڑھا ہو کر ویریہ کے امراض جریان۔ احتلام۔ رقت اور سرعت انزال وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ ویریہ بڑھتا اور گاڑھا ہو

۳۹۔ گربھ رکھشک وٹی

یہ نسخہ ہمیں اپنے محترم دوست سورگ باشی شری بیج پال [illegible] دہلی نے عطا کیا تھا۔ آپ کے گھر میں دو مرتبہ ہر تیسرے ماہ گربھ پات (اسقاط حمل) ہوتا رہا۔ آپ نے پریشان ہو کر ایک حکیم صاحب سے علاج کرایا اور کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کامیاب کو مد نظر رکھ کر آپ کو اس نسخہ کے حاصل کرنے کی بڑی زبردست تمنا ہوئی اور آخر کار بڑی جدوجہد اور منت سماجت کے بعد نسخہ آپ کے ہاتھ لگ گیا۔ پھر آپ نے اسے بنا کر کئی بار استعمال کر کے فائدہ اٹھایا۔ اگرچہ نسخہ بالکل مختصر۔ سادہ اور آسان ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے بیش قیمت ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری۔ عمدہ جدوار خطائی (یہ باہر سے سلیٹی یعنی سیاہی مائل رنگ کی ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر سے بھی سلیٹی رنگ کی ہی نکلتی ہے۔ جو اندر سے بادامی یا زردی مائل وغیرہ رنگ کی ہو وہ نہ لیں۔ نہ ہی کرم خوردہ

استعمال کریں)۔ مرچ سیاہ ہر دو کا سفوف دو۔ دو تولہ لے کر ایک عمدہ کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی اس قدر کھرل کریں کہ گولی بننے کے قابل ہو جائے پھر بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنا لیں۔

مقدار و خوراک و ترکیب استعمال۔ جب یہ معلوم ہو جائے کہ عورت کو حمل ٹھہر گیا ہے (دوسرے ماہ کے شروع میں پتہ چل جاتا ہے) اس روز سے ہر صبح نہار منہ اور شام کو ایک ایک گولی ہمراہ دودھ دیں۔ تین ماہ لگاتار کھلائیں۔ اس کے بعد صرف نہار منہ ایک ایک گولی بچہ ہونے تک کھلائیں لیکن ہر ماہ تین چار یوم کا ناغہ کرنا ضروری ہے۔

ولادت کے بعد بچہ کو صرف ایک گولی دی جاتی ہے چنانچہ ایک گولی ماں کے دودھ میں گھسا کر تین یوم میں ختم کی جاتی ہے۔

فوائد۔ جن عورتوں کو ہر تیسرے مہینے یا اس سے پہلے ہی حمل گر جاتا ہے یا جن کو سات ماہ بعد قبل از وقت بچہ ہو جاتا ہے یا بوجہ اٹھرا (اس میں عورتوں کے بچے آٹھ روز یا آٹھ ماہ یا آٹھ سال کے اندر مر جاتے ہیں) جن کے بچے مر جاتے ہیں ان کے لئے یہ گولیاں بارہا تجربہ سے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ یہ گولیاں حمل کو قائم رکھتی ہیں اور جنین کی محافظ ہیں۔

۴۰۔ گودنتی مشرن

اجزاء و ترکیب تیاری۔ کشتہ گودنتی۔ بیس تولہ۔ رس آری [illegible]) پانچ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی پسی پانچ پانچ تولہ شدھ میٹھا تیلیہ سفوف اڑھائی تولہ سہاگہ بریان اڑھائی تولہ۔

اول کسی عمدہ کھرل میں شدہ میٹھا تیلیا کے سفوف کو ہمراہ آب نمبر
گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر ایک دن ہمراہ آب کھرل کر کے
تین تین رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ ایک یا دو گولیاں دن میں تین مرتبہ
گرم پانی یا دودھ کے ساتھ دیں

فوائد۔ یہ سن تت۔ منت۔ وشم نجار۔ انفلوئنزا۔ ملیریا اور سنپات وغیرہ
بھی قسم کے بخار میں جب درجہ حرارت ۱۰۳۔ ۱۰۴ یا ۱۰۵ ڈگری تک یا اس
بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ بے ہوش یا وہم ہونے لگتا ہے۔ بیمار بکواس کرنے
ہے اور زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے تو ایسی حالت میں اس دوا کے استعمال
درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو بہت چین ملتا ہے۔ یہ ہر طرح
بے ضرر اور آزمودہ دوا ہے۔

1۔ لو کے لئے لیمی جواہرات ملاحظہ فرمائیں

۴۱۔ گیس آنتک وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ کالا نمک۔ ہینگ بریاں۔
سکہ۔ چرک پھل۔ پیپلا مول۔ جوکھار ہر ایک ایک تولہ۔ نوشادر دو تولہ۔
کو ملا کر آب لیموں کی ایک بھاونا دے کر تین تین رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ پوری عمر والوں کو ایک سے دو
تک بھوجن سے بعد یا جب بھی پیٹ میں ہوا کا عرض ہو پانی کے ساتھ

چاہئیں۔ دن رات میں ضرورت کے مطابق آٹھ دس گولی تک لی جا سکتی ہیں۔
درد پیٹ اور پیٹ پھولنے پر عرق اجوائن کے ساتھ لینے سے جلد فائدہ ہوتا
ہے۔ بچوں کو چوتھائی خوراک دینی چاہئے۔

فوائد۔ کھانے پینے کی گڑبڑ سے بدہضمی ہو کر پیٹ میں گیس بننے لگ جاتی
ہے۔ پاد (گوز) آنا بند ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں بننے والی گیس اوپر کو چڑھنے لگتی
ہے۔ اس سے دل اور دماغ پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ طبیعت گھبراتی ہے۔ ایسا
لگتا ہے جیسے دل کی دھڑکن بند ہو جائے گی۔ نیند ٹھیک سے نہیں آتی۔ دست
صاف نہیں ہوتا اور بھوک مر جاتی ہے۔ جسمانی اور دماغی پریشانی کی وجہ سے
زندگی کا حوصلہ ختم ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں اس وٹی (گولی) کا استعمال آدمی کو
ایک طرح کی نئی زندگی دیتا ہے۔ پیٹ کی بڑھی ہوئی گیس کے زور کو کم کر کے
یہ وٹی فوراً گھبراہٹ مٹاتی ہے۔ ہوا کو خارج کر کے طبیعت کو تسکین دیتی ہے۔
قوت ہاضمہ کے تیز ہو جانے سے کمی ہاضمہ اور بدہضمی دور ہوتی ہے۔ درد پیٹ۔
بائی گولہ۔ پرنام سول (کھانا ہضم ہونے کے وقت پیٹ میں درد ہوتا) اور سنگرہنی
میں یہ وٹی بہت فائدہ کرتی ہے۔ مناسب مقدار میں اس کے استعمال سے کسی
قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔

۴۲۔ لال جواہر چورن

اجزاء و ترکیب تیاری۔ جوکھار۔ سنچل۔ مرچ سیاہ ہر ایک کا سفوف تیرہ
ماشہ۔ نوشادر۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک کا سفوف انتالیس ماشہ۔ سیندھا نمک
دس ماشہ ہر مچی صاف پینسٹھ ماشہ۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن ہر دو تین تین

ماشہ۔

اول ست پودینہ اور ست اجوائن کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں پھر بقیہ سب دواؤں کو ملا کر کھرل کر کے یک جان کر لیں اور ڈاٹ دار بوتل میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ اس کی مقدار خوراک چار رتی ہے۔ بلغمی مزاج والے کو ایک ماشہ تک دی جا سکتی ہے۔ بد ہضمی کے واسطے چار رتی بعد کھانا کھانے کے آہستہ آہستہ چاٹ لینا چاہئے۔ ایک دم پھانکنا اچھا نہیں ہے۔ اس طرح دو وقت کھانے سے پرانی بد ہضمی بھی دور ہو جاتی ہے۔ برائے سنگرہنی۔ اسہال۔ قراقر۔ باؤ گولہ۔ بھس۔ ڈکار۔ قے۔ متلی اور انقلاب معدہ وغیرہ کے لئے ان میں دو چار مرتبہ کھانا کھانے سے پہلے یا بعد میں چاٹنا چاہئے۔ درد پیٹ میں چار رتی نیم گرم پانی یا عرق اجوائن سے کھائیں یا ویسے ہی آہستہ آہستہ چاٹ لیں کھانا کھانے کے بعد تھوڑا سا چاٹ لینے سے کھانا ہضم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔ مولد خون صالح ہے اور رنگت کو دن بدن نکھارتا ہے۔

۴۳۔ لکرس وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری۔ سفوف مرچ سیاہ چار تولہ۔ ہنگ ہی بریان سفوف بارہ تولہ۔ ست پودینہ چھ ماشہ۔ چینی سفوف چوبیس تولہ۔ اقاقیا اصلی بارہ تولہ۔ ست ملٹھی سینتالیس تولہ چھ ماشہ

اول اقاقیا اور ست ملٹھی کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ آب اس قدر کھرل کریں کہ ملائم ہو جائیں پھر باقی کی تمام دواؤں کو ملا کر ہمراہ آب کھرل کر کے دو۔ دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار و خوراک و ترکیب استعمال۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوسی جاتی ہے دن رات میں چار گولیاں کافی رہتی ہیں

فوائد۔ یہ گولیاں خشک و تر دونوں قسم کی کھانسی کو مفید ہیں۔ جو بلغم زیادہ آتا ہو۔ گلا خراب ہو تو یہ گولیاں زیادہ مفید رہتی ہیں۔

۴۴۔ لیپ کن پیڑ

کن پیڑ ایک شدید متعدی مرض ہے۔ اس میں کان کی جڑ کی گلٹیاں متورم ہو جاتی ہیں۔ جس سے کان کے پیچھے درد ہو کر ورم ہو جاتا ہے۔ خفیف بخار بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے لئے ذیل کا چٹکلہ بار بار آزمایا جا چکا ہے۔ فوری اثر ہوتا ہے۔ اس بے نظیر لیپ کو استعمال کر کے ضرور فیض اٹھائیں۔

علم چاول لے کر سل پر پیس رگڑ کر ہمراہ پانی لئی بنا لیں اور بیمار کے کانوں کے پیچھے لیپ کر دیں۔ اس طرح دو تین دن لیپ کرنے سے مرض بالکل جاتا رہتا ہے۔ سوجن اتر جاتی ہے بخار نہیں رہتا۔

مریض اور تیمار دار کی تسلی کے لئے کسی بھی دوا کی دو چار خوراکیں بنا کر ضرور دے دینی چاہئیں۔ اگرچہ فائدہ تو لیپ سے ہوتا ہے لیکن تاہم اعتقاد کے لئے برائے نام دوا دینا بھی ضروری ہے۔

۴۵۔ مرگی کی دوا

اگرچہ مرگی مشکل العلاج مرض ہے لیکن تاہم ذیل کا نسخہ اس کے دفعیہ کے لئے رام بان کا کام کرتا ہے۔

شریمان بدری پرساد گروال۔ اگروال شو کمپنی پلول ضلع گوڑگاواں (ہریانہ) تحریر فرماتے ہیں۔

میرا لڑکا مرگی کی بیماری میں بہت دنوں تک مبتلا رہا اور ہم نے بڑے اونچے اونچے ڈاکٹروں سے جہاں تہاں کافی علاج کرایا مگر کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ آخر میں ذیل کی دوا کامیاب ہوئی اور آج تک کسی قسم کے دورے کی کوئی شکایت نہیں ہوئی اور بھی بہت سے مریضوں پر اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے جو تمام کے لئے اچوک رام بان ثابت ہوئی ہے۔ دوا اس طرح ہے۔

درخت بیل کے پانچ پتے تازہ لیں (ایک پتی میں تین پتے ہوتے ہیں۔ اس طرح ایک پوری پتی اور دوسری پتی کے دو پتے) اور پانچ ہی کالی مرچ کے دانے لے کر صاف سل بٹہ پر باریک چٹنی سی بنا لیں۔ نصف پاؤ تازہ پانی میں تھوڑی سی دیسی کھانڈ اور یہ پیسی ہوئی چٹنی اچھی طرح گھول کر بنا چھانے مریض کو پلا دیں۔ لگاتار ایک ماہ تک صبح نہار منہ اور شام کو اسے استعمال کرائیں۔ بھگوان نے چاہا تو مرض جڑ سے جاتا رہے گا۔ یہ مرگی اور ہسٹیریا کا شرطیہ علاج ہے۔

اس دوا کے استعمال کے دوران اگر کوئی دوسری دوا استعمال کی جا رہی ہو اسے بند کر دیں۔ دیگر خیال رکھیں کہ قبض نہ رہے۔

۴۶- مسہ کیلئے کھانے کی دوا

آیورویدک۔ یونانی اور ڈاکٹری میں مسوں کے بچاؤ یا علاج کے لئے ایسی کوئی ایک دوا بھی نہیں ہے کہ جس کے صرف کھانے سے ہی جسم کے کسی بھی حصہ پر نمودار ہوئے مسے خود بخود گر جائیں اگرچہ انہیں عمل جراحی سے کاٹا جا سکتا ہے یا مقامی طور پر دوا لگا کر گرایا جا سکتا ہے۔ اس کے برخلاف ہومیوپیتھی میں ایسی دوائیں ہیں کہ جن کے صرف کھانے سے ہی بغیر کسی تکلیف کے چند دنوں میں ہی مسے شرطیہ طور پر گر جاتے ہیں اور پھر نہیں پنپتے۔ اس مرض کی ہومیوپیتھی کی تھوجا ہم کی دوا ایک زبردست انوکھی دوا ہے۔ کسی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے لے کر استعمال کریں۔

۴۷- نرسار انجن

یہ چٹکلا کوی راج ویش راج جی پی۔ اے آیور وید اچاریہ راجندر نگر نئی دہلی کا خاص مجرب ہے۔ نسخہ بالکل معمولی اور بہت آسان ہے لیکن بڑے کام کا ہے۔ آیور وید کی کئی معمولی دوائیں بھی بہت کارآمد اور زود اثر ہیں۔ ہم لوگوں کو ان پر بھروسہ رکھنا چاہئے اور ان کی قدر کرنی چاہئے۔ معمولی چیز سمجھ کر نظر انداز نہیں کر دینا چاہئے۔ یہ چٹکلا موتیا بند کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

جب آنکھوں کا کوئی ماہر خصوصی آنکھوں کی جانچ کے بعد یہ بتلائے کہ ایک آنکھ میں یا دونوں آنکھوں میں موتیا بند کی ابتداء شروع ہو گئی ہے تو اس وقت سے اس انجن کا استعمال شروع کر دینا چاہئے۔ یہ صرف موتیا بند والی آنکھوں میں ہی لگانا چاہئے۔ آنکھوں کی کسی دوسری بیماری میں اس کا استعمال بالکل ممنوع ہے۔ یہ انجن رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ انجن سے سلائی بھر کر

آنکھوں میں لگائیں۔ شیشی میں نمی والی سلائی نہیں ڈالنی چاہئے۔

اسے لگاتار استعمال کرنا چاہئے۔ ایسا کرنے سے موتیا بند کا بڑھنا رک جاتا ہے اور مکمل طور پر زائل بھی ہو سکتا ہے۔ اگر اور نہ بھی ہو تو بڑھنا ضرور رک جاتا ہے۔ آدمی پڑھنے لکھنے کا کام اچھی طرح کر سکتا ہے۔ انجن لگانا بند کر دینے پر موتیا بند پھر دوبارہ بھی ابھر سکتا ہے اس لئے اسے لگاتار استعمال کرتے رہنا چاہئے یا چند دن کا ناغہ کر کے پھر استعمال کرنا شروع کر دینا چاہئے۔

انجن لگانے سے آنکھوں میں تھوڑا درد ہوتا ہے اور آنکھوں سے بہت پانی نکلتا ہے لیکن اس سے آنکھوں کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کے استعمال سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ صبح اٹھ کر آنکھیں ٹھنڈے پانی سے صاف کر لینی چاہئیں۔ انجن لگا کر اس وقت آنکھوں کو دھونا چاہئے۔

نرسارا انجن۔ نوشادر کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے اس کو کسی ڈاٹ والی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ بس یہی نرسار انجن ہے۔

۴۸۔ ہار سنگھار کا رینگھن باؤ پر عجیب و غریب اثر

رینگھن باؤ (عرق النساء) کے دفعیہ کے لئے آج کل عموماً جو ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ ان سے بیماریوں کو بہت دنوں بعد تھوڑا فائدہ ہوتا ہے لیکن اس مدعا کے لئے ہار سنگھار[1] کے لئے پتوں کا استعمال غایت درجہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ ان کے دینے سے مایوس العلاج مریض بھی بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں چنانچہ وید پنڈت رام نرائن شرما بانی اور سربراہ کار بیدناتھ بھون تحریر فرماتے ہیں۔

برہم ابن کے ٹیلیفون انچارج شری کدار ناتھ مشر کے نوے سال کی عمر کے پتا جی کو یہ مرض ہوا۔ جس سے بہت زیادہ درد ہوتا تھا اور اٹھ بیٹھ نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے سب طرح کا علاج کرایا اور کافی پیسہ بھی خرچ کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ انہوں نے مجھے بھی دکھلایا۔ میں نے ان کی حالت کو دیکھتے ہوئے علاج کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ صاحب ایک ماہ بعد مجھے بازار میں چلتے پھرتے ملے۔ ان کے ٹھیک ہونے کا راز معلوم کیا تو انہوں نے بتلایا کہ ہار سنگار کے پتوں کو ابال کر پینے سے ہی ٹھیک ہوا ہوں۔ ایک چھٹانک تازہ پتے دو کپ پانی میں ابال کر پھر ان کو ہاتھ سے مل کر کپڑے سے چھان کر پینا ہوتا ہے۔

میں نے اس کا اول تجربہ راشٹر کے پتا شری ہیم وتی نندن بہوگنا کی بھابھی

1۔ یہ ایک ہندی درخت ہے۔ اگرچہ یہ بکثرت خود رو بھی ملتا ہے لیکن خوبصورت اور خوشبو دار پھولوں کی وجہ سے باغوں میں اکثر لگایا جاتا ہے۔ اس کے پتے سبز تقریباً دو انچ لمبے کھردرے، موٹے اور اکہرے ہوتے ہیں۔ شاخوں پر روآں ہوتا ہے۔ پھول ننھے بہت خوبصورت اور خوش بو دار ہوتے ہیں۔ پھولوں کا زیریں حصہ جو کہ نلی نما ہوتا ہے کا رنگ سرخ زعفرانی ہوتا ہے۔ پنکھڑیاں سفید ہوتی ہیں۔ اس کے پھول رات کو کھلتے ہیں۔ صبح سورج نکلنے سے دو گھنٹہ قبل جھڑنے لگتے ہیں اور سورج نکلتے ہی جھڑنے بند ہو جاتے ہیں پھول زیادہ تر برسات کے بعد موسم سرما میں لگتے ہیں۔ اس کے بیج گول اور چپٹے ہوتے ہیں۔

چونکہ ہار سنگھار کی کلیوں اور پھولوں کو ڈورے میں ہار پرو کر زینت اور آرائش کے لئے اس کو پہنتے ہیں اسی لئے اس کو ہار سنگھار کہتے ہیں۔

پرہیز۔ صرف مونگ کی دال سے پرہیز ہے اور کسی چیز کا پرہیز نہیں ہے۔

زنگار اصلی۔ پہلے تو بازار میں زنگار اصلی عام مل جاتا تھا لیکن آج کل بازار میں جو زنگار ملتا ہے وہ نام کا زنگار ہے۔ نامعلوم اوٹ پٹانگ چیز زنگار کے نام سے فروخت ہو رہی ہے۔ اس لئے اگر دوا سے صحیح فائدہ حاصل کرنا ہے تو خود زنگار تیار کر کے کام میں لائیں۔ ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

تانبہ کی بہت باریک تار لے کر ہتھوڑا سے کوٹ کر مانند کاغذ پتلا پترا کر لیں اور پھر اسے ایک پاؤ وزنی تانبہ کے کیترا سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ پھر ان کو کسی صاف تام چینی کے برتن میں ڈال کر چار تولہ نمک سیندھا (لاہوری) اور آٹھ تولہ نوشادر ٹھیکری کو کوٹ کر ڈال دیں۔ اور آب لیموں یا گل گل اتنا ڈالیں کہ دوا اس میں بخوبی ڈوب جائے۔ برتن کو روزانہ دھوپ میں رکھے رہیں اور دن میں ایک دو مرتبہ کانچ یا لکڑی کی ڈنڈی سے ہلا دیا کریں۔ جب آب لیموں یا گل گل کم ہو جائے تو اور ڈال دیا کریں۔ دو ماہ بعد اس میں پھر چار تولہ نمک سیندھا اور آٹھ تولہ ٹھیکری آمیز کریں اور بدستور آب لیموں یا گل گل ڈالتے رہیں۔ اندازاً دو ماہ بعد تمام تانبہ بتاشہ کی طرح پھول کر ایک جان ہو جاتا ہے اور آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے۔ انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان رکھ کر ملنے سے بالکل ملائم پڑتا ہے۔ اسے پیس کر سنبھال لیں۔ بس یہی زنگار اصلی ہے۔

۵۰۔ ہم سول

اجزائے نسخہ۔ بیسہ مصفا ایک تولہ لے کر ہتھوڑی سے کوٹ کر کاغذ کے مانند باریک ورق بنا لیں اور قینچی سے باریک کتر ڈالیں۔ پھر انہیں ایک صاف پختہ کھرل میں ڈال کر چار تولہ مصری کوزہ یا دانہ دار چینی کے ساتھ مضبوطی سے اتنا کھرل کریں کہ بیسہ کے ٹکڑے گھس کر بالکل ناپید ہو جائیں۔ پھر کپڑے سے چھان لیں اور اگر بیسہ کے کچھ ذرات بقیہ رہ گئے ہوں تو اور تھوڑی چینی کے ہمراہ رگڑ کر ناپید کر کے چھان کر پہلے والے سفوف میں ملا لیں۔ اب اس سفوف میں ست گلو اصلی۔ طباشیر اصلی اور دانہ الائچی خرد ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ ملا کر یک جان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ چھ رتی سے ایک ماشہ تک کی مقدار میں ہمراہ آب سرد ایک گھنٹہ دو گھنٹہ یا چار گھنٹہ بعد بموجب ضرورت دیں۔

فوائد۔ بخار کو کم کرتا ہے۔ بوجہ بخار بڑھی ہوئی بے قراری۔ گھبراہٹ۔ بے چینی اور پیاس کو مٹاتا ہے۔ گرمی کے دنوں میں لو لگنے اور چکر آنے سے بچاتا ہے۔ بڑی ہی سرد مزاج کی دوا ہے۔ اس کے استعمال سے بغیر پسینہ آئے بخار کا درجہ حرارت گھٹ جاتا ہے اور مریض کو تسکین ملتی ہے۔

نوٹ۔ بیسہ کی آمیزش کی وجہ سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بیسہ کا ایک بالکل بے ضرر مرکب ہے اور بالکل کوئی زہریلا اثر نہیں کرتا۔ بلا جھجک استعمال کریں۔

☆———☆———☆